روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 17 جولائی 2006ء 20 جمادی الثانی 1427 ہجری 17 وفا 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 157

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

کامل استقامت سے مراد ایک ایسی حالت صدق ووفا ہے جس کو کوئی امتحان ضرر نہ پہنچا سکے۔ یعنی ایسا پیوند ہو جس کو نہ تلوار کاٹ سکے نہ آگ جلا سکے اور نہ کوئی دوسری آفت نقصان پہنچا سکے۔ عزیزوں کی موتیں اس سے علیحدہ نہ کرسکیں۔ پیاروں کی جدائی اس میں خلل انداز نہ ہوسکے۔ بے آبروئی کا خوف کچھ رعب نہ ڈال سکے۔ ہولناک دکھوں سے مارا جانا ایک ذرہ دل کو نہ ڈرا سکے۔ سو یہ دروازہ نہایت تنگ ہے۔ اور یہ راہ نہایت دشوار گذار ہے۔ کس قدر مشکل ہے۔ آہ! صد آہ!!

اسی کی طرف اللہ جلشانہ ان آیات میں اشارہ فرماتا ہے: ....

یعنی ان کو کہہ دے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہاری برادری اور تمہارے وہ مال جو تم نے محنت سے کمائے ہیں اور تمہاری سوداگری جس کے بند ہونے کا تمہیں خوف ہے اور تمہاری حویلیاں جو تمہارے دل پسند ہیں۔ خدا سے اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں اپنی جانوں کو لڑانے سے زیادہ پیارے ہیں تو تم اس وقت تک منتظر رہو کہ جب تک خدا اپنا حکم ظاہر کرے اور خدا بدکاروں کو کبھی اپنی راہ نہیں دکھائے گا۔

ان آیات سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جو لوگ خدا کی مرضی کو چھوڑ کر اپنے عزیزوں اور مالوں سے پیار کرتے ہیں وہ خدا کی نظر میں بدکار ہیں وہ ضرور ہلاک ہوں گے کیونکہ انہوں نے غیر کو خدا پر مقدم رکھا۔ یہی وہ تیسرا مرتبہ ہے جس میں وہ شخص باخدا بنتا ہے جو اس کے لئے ہزاروں بلائیں خرید لے اور خدا کی طرف ایسے صدق اور اخلاص سے جھک جائے کہ خدا کے سوا کوئی اس کا نہ رہے گویا سب مر گئے۔ پس سچ تو یہ ہے کہ جب تک ہم خود نہ مریں زندہ خدا نظر نہیں آسکتا۔ خدا کے ظہور کا وہی دن ہوتا ہے کہ جب ہماری جسمانی زندگی پر موت آوے۔ ہم اندھے ہیں جب تک غیر کے دیکھنے سے اندھے نہ ہو جائیں۔ ہم مردہ ہیں جب تک خدا کے ہاتھ میں مردہ کی طرح نہ ہو جائیں۔ جب ہمارا منہ ٹھیک ٹھیک اس کے محاذات میں پڑے گا تب وہ واقعی استقامت جو تمام نفسانی جذبات پر غالب آتی ہے ہمیں حاصل ہوگی اس سے پہلے نہیں اور یہی وہ استقامت ہے جس سے نفسانی زندگی پر موت آجاتی ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 382)

موت کا پیالہ

حضرت فروہ بن عمرو جذامی عرب علاقوں کیلئے رومی حکومت کی طرف سے گورنر مقرر تھے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے خط کے نتیجہ میں اسلام قبول کرلیا اور تحائف بھی بھجوائے۔ مگر ہرقل نے انہیں قید کردیا اور لالچ دی کہ اگر اسلام چھوڑ دو تو حکومت واپس مل جائے گی مگر انہوں نے انکار کردیا۔ چنانچہ ان کو قتل کرنے کے بعد ان کی نعش کو صلیب پر لٹکا دیا گیا۔

(السیرۃ الحلبیہ جلد 3 صفحہ 229۔ مکتبہ اسلامیہ بیروت)

جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے (حضرت مسیح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ربوہ میں ہر گھر میں تین پھلدار پودے لگائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

ربوہ میں ایک مہم چلائیں کہ ہر گھر میں خواہ وہ چھوٹا ہی ہو پھل والے کم از کم تین پودے ضرور لگیں۔ امرود کینو اور ایک کوئی اور پھل والا پودا۔ اس سے وہ غریب طبقہ جو خرید کر پھل کھانے کی طاقت نہیں رکھتا وہ اپنے گھر میں تیار شدہ پودوں سے پھل حاصل کر کے کسی حد تک اس کمی کو پورا کرسکے گا۔

(الفضل 19 مارچ 1996ء)

یہ کاروانِ عشق ہے

یہ کون ہے جانِ وفا ظلمات میں جیسے دیا
قرآن جس کا رہنما آقا محمد مصطفیٰ ﷺ
پہنچے جدھر گونجے وہیں اللہ اکبر کی صدا
یہ کاروان عشق ہے
یہ کاروان عشق ہے

یہ کونسا لشکر ہے جو توحید کا تھامے علم
گاڑے ستاروں پر نگاہ بڑھتا ہی جائے دم بدم
کرتا ہوا حمد و ثنا پہنچے جدھر گونجے وہیں
اللہ اکبر کی صدا یہ کاروان عشق ہے
یہ کاروان عشق ہے

یہ کون ہے مقتل میں جو حق کے لئے مشہور ہے
اس قوم کا پیرو جواں سقراط ہے منصور ہے
یہ پیکر صبر و رضا پہنچے جدھر گونجے وہیں
اللہ اکبر کی صدا یہ کاروان عشق ہے
یہ کاروان عشق ہے

انسانیت کا پاسباں یہ کون ہے اس دور میں
باتیں گلابوں کی کرے جنگ و جدل کے شور میں
مثلِ دعا بن کے صبا پہنچے جدھر گونجے وہیں
اللہ اکبر کی صدا یہ کاروان عشق ہے
یہ کاروان عشق ہے

ہے کون جو اس شان سے منزل کی جانب ہے رواں
جس کی نظر میں ہیچ ہے دنیا کا یہ سود و زیاں
کیسا عجب ہے قافلہ پہنچے جدھر گونجے وہیں
اللہ اکبر کی صدا یہ کاروان عشق ہے
یہ کاروان عشق ہے

مبارک صدیقی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

والدین وسیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ تمام والدین سے یہ درخواست ہے کہ جن کے بچے اور بچیاں امسال انٹرمیڈیٹ کے امتحان کے بعد پیشہ ور تعلیمی ادارہ جات مثلاً میڈیسن، انجینئرنگ، اکاؤنٹس، بزنس، کمپیوٹر سائنس، لاء وغیرہ میں داخلہ کے خواہش مند ہیں ان کیلئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ وہ یہ چار یا پانچ سالہ بیچلر پاکستان سے مکمل کریں اور اس کے بعد اگر مزید پڑھنے کی خواہش ہے تب بیرون ملک داخلہ کی کوشش کریں کیونکہ پھر ماسٹرز پروگرام صرف ایک سے دوسال تک محیط ہوتا ہے اور اس طرح کل اخراجات بیچلر کے مقابلہ میں بھی کم ہوتے ہیں نیز مالی معاونت ماسٹرز لیول پر یونیورسٹی کی طرف سے زیادہ دی جاتی ہے اس لئے یہ زیادہ بہتر ہے کہ چار یا پانچ سالہ بیچلرز پاکستان کے کسی ادارہ سے مکمل کی جائے پھر ماسٹرز پروگرام کیلئے بیرون ملک Apply کیا جائے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم جنرل (ر) ناصر احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ڈاکٹرز ہسپتال لاہور سے آپریشن کے بعد گھر آ گئے ہیں لیکن ابھی مکمل آرام نہیں آیا احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم چوہدری طارق سعید صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا بیٹا بیمار ہے احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان دار القضاء

(مکرم مقبول احمد ملک صاحب بابت ترکہ ملک محمد عبداللہ صاحب)

❁ مکرم مقبول احمد ملک صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ملک محمد عبداللہ صاحب مرحوم ابن حضرت ملک حسن محمد صاحب مرحوم کے نام قطعہ نمبر 12/17 دارالرحمت وسطی منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے چھوٹے بھائی مکرم ملک منصور احمد صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔ نیز ان کی امانت ذاتی مبلغ 4829/55 روپے ہیں وہ مجھے ادا کر دیئے جائیں اس پر بھی دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

1۔ مکرم ڈاکٹر مقبول احمد ملک صاحب۔ پسر
2۔ مکرمہ پروفیسر طیبہ ملک صاحبہ۔ دختر
3۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ۔ دختر
4۔ مکرمہ پروفیسر طاہرہ ملک صاحبہ۔ دختر
5۔ مکرمہ بشریٰ ملک صاحبہ۔ دختر
6۔ مکرمہ ڈاکٹر منصورہ اعجاز صاحبہ۔ دختر
7۔ مکرمہ فوزیہ ملک صاحبہ۔ دختر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (شکریہ)

(ناظم دار القضاء)

ولادت

❁ مکرم مبشر احمد صاحب دنیا پوری زعیم حلقہ I-10/2 اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم سلطان احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 جون 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت فیضان احمد عطا فرمایا ہے نومولود مکرم مبارک احمد صاحب خاکی اسلام آباد کا نواسہ ہے۔

اسی طرح میرے دوسرے بیٹے مکرم فضل احمد صاحب مقیم جرمنی کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 28 جون 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ مکرم احمد حنیف صاحب جرمنی کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے نومولودگان کی درازی عمر اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

❁ مکرم سہیل احمد صاحب بٹ محمود آباد کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم سعادت احمد صاحب بٹ کی خوشدامن محترمہ رفاقت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم رشید احمد صاحب بٹ مرحوم مورخہ 5 جولائی 2006ء کو بعمر 84 سال بھٹائی کالونی کراچی میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کے بیٹے کی کینیڈا سے کراچی آمد پر مورخہ 7 جولائی 2006ء کو بھٹائی کالونی میں مکرم قاری محمد اکرم صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی باغ احمد کراچی میں تدفین ہوئی مرحومہ نے ایک بیٹا اور تین بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں مرحومہ مہمان نواز، ملنسار اور ہمدرد خاتون تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

❁ مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

حضرت مسیح موعود کے پُر معارف فارسی کلام پر جناب سائل دہلوی کی تضمین

ادب اردو کے صنائع بدائع میں ایک شہ پارے کا اضافہ

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

برٹش انڈیا کی ریاست لوہارو کے نواب اور فیلو پنجاب یونیورسٹی جناب سراج الدین سائل دہلوی (1868ء-15 ستمبر 1945ء) نواب فصیح الملک میرزا خاں داغ دہلوی کی گود میں پلے اور شاعری ورثہ میں پائی آپ فصیح الملک کے داماد بھی تھے اور جانشین بھی!! اور جیسا کہ دہلی کے ممتاز اور نامور تاریخ دان جناب بشیرالدین احمد صاحب نے اپنی کتاب ''واقعات دارالحکومت دہلی'' کی دوسری جلد میں چشمدید بیان لکھا ہے سائل دہلوی خوش گفتار، باذوق، منکسر المزاج اور نہایت وجیہہ وشکیل بزرگ تھے جن کے چہرے سے آثار شرافت ونجابت وامارت چمکتے تھے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود دعویٰ مسیحیت کے بعد جب پہلی بار دہلی تشریف لے گئے تو 29 ستمبر 1891ء کو آپ ہی کی دومنزلہ کوٹھی واقع محلّہ بلی ماراں میں رونق افروز ہوئے جو ایک ناقابل فراموش تاریخی اعزاز ہے۔

آپ عروس البلاد دہلی کے یکتا شاعر ہیں جنہوں نے سلطان القلم حضرت مسیح موعود کے ایک پُر معارف فارسی کلام کی اردو میں تضمین کا شرف حاصل کیا ہے۔ حضرت اقدس نے یہ کلام اللہ جلشانہ وجل اسمہ کی حمدوشکر میں رقم فرمایا جو 13 اشعار پر مشتمل تھا اور فروری 1893ء میں منظر عام پر آیا۔

ارباب سخن خوب جانتے ہیں کہ ادب اردو کے صنائع و بدائع میں تضمین کی صنف کتنی مشکل ہے اس کے باوجود سائل دہلوی جیسے باکمال اور قادرالکلام شاعر نے محبت الٰہی سے سرشار ہوکر جس فصاحت و بلاغت سے حضرت اقدس کی تضمین کی ہے۔ اس نے اردو ادب میں ایک ایسے نئے شہ پارے کا اضافہ کیا ہے جو صدیوں یاد رکھا جائے گا۔ ان کی لاجواب تضمین نے مومن (متوفی 1851ء) اور بیان یزدانی (متوفی 1900ء) کی یاد تازہ کردی ہے جنہوں نے حاجی جان محمد قدسی کی شہرہ آفاق نعتیہ نظم ؏

مرحبا سید مکی مدنی العربی

کی تضمین کا حق ادا کردیا ہے۔

جناب سائل دہلوی مرحوم کا یہ تضمینی کلام بلاغت نظام برصغیر کے معروف صحافی اور رفیق حضرت مسیح موعود سید شفیع احمد دہلوی کے ذریعہ پہلی مرتبہ تحریک احمدیت کے دائمی مرکز میں پہنچا اور روزنامہ الفضل قادیان کی اشاعت 30 نومبر 1927 کی زینت بنا جسے 79 سال بعد قند مکرر کے طور پر دنیا بھر کے کروڑوں مخلصین احمدیت کے رگ وریشہ میں محبت الٰہی کا تازہ ولولہ موجزن کرنے کی تمنا اور آرزو کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جارہا ہے کیونکہ مقربان الٰہی کا مقصد حیات صرف تعلق باللہ ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

''لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہوجاتا ہے خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں اور معارف اور نکات ان کے مونہہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے اور ایک لذیذ محبت الٰہی جو لذت وصال سے پرورش یاب ہے، ان کے دلوں میں رکھی جاتی ہے۔ **اگر ان کے وجودوں کو ہاون مصائب میں پیسا جائے اور سخت شکنجوں میں دے کر نچوڑا جائے تو ان کا عرق بجز حبّ الٰہی کے اور کچھ نہیں۔ دنیا ان سے ناواقف اور وہ دنیا سے دور تر و بلند تر ہیں۔ خدا کے معاملات ان سے خارق عادت ہیں۔ انہیں پر ثابت ہوا ہے کہ خدا ہے انہیں پر کھلا ہے کہ ایک ہے جب وہ دعا کرتے ہیں تو وہ ان کی سنتا ہے۔ جب وہ پکارتے ہیں تو وہ انہیں جواب دیتا ہے** جب وہ پناہ چاہتے ہیں تو وہ ان کی طرف دوڑتا ہے وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کی درودیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے پس وہ اس کی ظاہری و باطنی و روحانی وجسمانی تائیدوں سے شناخت کئے جاتے ہیں اور **وہ ہر یک میدان میں ان کی مدد کرتا ہے۔ کیونکہ وہ اس کے اور وہ ان کا ہے''۔**

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد 2 ص 79)

اس پس منظر میں اب حضرت امام عصر حاضر کے فارسی کلام اور اس پر اردو تضمین کا عشق ومحبت کی آنکھ سے مطالعہ کریں

تجھے دنیا میں ہے کس نے پکارا
کہ پھر خالی گیا قسمت کا مارا
تو پھر ہے کس قدر اس کو سہارا
کہ جس کا تو ہی ہے سب سے پیارا
ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

آج سے 29 سال قبل جماعت احمدیہ کینیڈا کا

تضمین سائل دہلوی

دنیا تری پجاری ہے عالم کا تو صنم — فارغ سپاس حق سے نہ ہوں تابصد جنم
یہ التماس کرتا ہوں تجھ سے بچشم نم — قربان تست، جان من، اے یار محسنم
با من کدام فرق تو کردی، کہ من کنم

اس میں نہ کوئی شبہ نہ اس میں ہے کوئی ریب — اظہار قول راست میں مطلق نہیں ہے عیب
موجودہ نعمتوں سے نہ کچھ تھا میان جیب — ہر مطلب و مراد، کہ میخوا ستم زغیب
ہر آرزو کہ بود، بخاطر معیّنم

تو نے غنی بنادیا دے دے کے خوب دھن — اولاد کا لگا دیا پیش نظر چمن
آسودہ کردیا مجھے اتنا کہ ہوں مگن — از جود دادۂ، ہمہ آں مدعائے من
وز لطف کردۂ، گذر خود بمسکنم

جو درد دل کو دے دیا اس کی بتا دوا — ایسا نہ ہو کہ بن کے بگڑ جائے سب ہوا
قابل میں اس کے ہوں گا۔ نہ اب ہوں نہ پہلے تھا — ہیچ آگہی نبود، ز عشق و وفا مرا
خود ریختی، متاع محبت بدامنم

اب تو پڑی ہوئی ہے جہاں میں مری ہئی[1] — نص و حدیث اس کی ہیں تائید میں کئی
مٹی میں میری بات تو کچھ تھی نہیں نئی — ایں خاک تیرہ را، تو خود اکسیر کردئی
بُود آں جمال تو، کہ نمود است احسنم

کیسا عروج و اوج و عُلا اور مجھ سا پست — کس دن کیا تھا میں نے غرور نمود و ہست
ظلمت سرشت کھاتے ہیں ہرگام پر شکست — ایں صیقلِ دلم، نہ بزہد و تعبد است
خود کردۂ، بلطف و عنایات روشنم

دی نطق کو زبان، زباں کو دیا دہن — کر دی عطا لبوں کو دلآویزیٔ سخن
کیونکر ادا ہو شکر ترا رب ذوالمنن — صد منت تو ہست، بریں مشت خاک من
جانم رہینِ لطف عمیم تو، ہم تنم

دیدار کی ترے ہے مرے دل میں آرزو — یہ آرزو بر آئے تو بڑھ جائے آبرو
دیر و حرم میں کر لی تگ و پوئے جستجو — سہل است ترک ہر دو جہاں، گر رضائے تو
آید بدست، اے پنہ و کہف و مامنم

زینت جہاں کی ہیچ ہے کیا اس کا اعتبار — اہل وقار کا رہا آخر میں کیا وقار
گلزار جس مقام پہ تھا ہے وہ خار زار — فصل بہار و موسم گل، نایدم بکار
کاندر خیال روئے تو، ہردم بگلشنم

کس کی مجال ہے کہ سبق دے مجھے ذرا — کس کو غرض کہ رٹنے کو بیٹھے گا باوقار
آتی ہے میرے پہلو سے بس دل کی یہ صدا — چوں حاجتے بود، بہ دیبِ دِگر مرا
من تربیت پذیر، ز رب مہیمنم

کیونکر نہ ہو بدن پہ مرے تنگ پیرہن — کیونکر نہ جوش خون سے فربہ ہو تن بدن
حامی ہیں میرے رحمت و افضال ذوالمنن — زاں ساں، عنایت ازلی شد قریب من
کآمد ندائے یار، زہر کُوے و برزنم

مجھ کو ستانے پائیں نہ آسیب روزگار — توحید کا طریق نہ ہو ترک زینہار
بیڑا لگا محیطِ وساوس سے میرا پار — یا رب مرا بہر قدمم، استوار دار
وآں روز خُود مباد، کہ عہد تو بشکنم

احمدؑ کی آرزو ہے یہ سائلؔ کو بھی پسند — پہلو میں اس فقیر کے بھی دل ہے دردمند
بہتر ہے منفعت سے تری دی ہوئی گزند — در کوئے تو اگر سر عشاق را زنند
اول کسے کہ، لاف تعشق زند منم

[1] دھوم

جماعت احمدیہ کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ اور مجلس شوریٰ

محمد زکریا ورک صاحب

جلسہ سالانہ بروز ہفتہ و اتوار 24 اور 25 دسمبر 1977ء کو ٹورانٹو کے مضافاتی علاقہ کے ایک سکول میں منعقد ہوا۔

اس جلسہ کے مہمان خصوصی جماعت احمدیہ کے جید عالم اور مربی سلسلہ مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب مشنری انچارج امریکہ تھے۔

جلسہ سالانہ کی تیاری

دو روزہ جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا فیصلہ جماعت احمدیہ کینیڈا کی مجلس عاملہ میں ہوا۔ 22 مارچ 1977ء کو ہمارے پہلے امیر و مشنری انچارج کینیڈا مکرم مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب تشریف لائے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا سب سے پہلا مشن ہاؤس دو بیڈ روم کا ایک اپارٹمنٹ تھا۔

جلسہ سالانہ کا پروگرام دوستوں کو احمدیہ گزٹ کے علاوہ بذریعہ ڈاک بھی روانہ کیا گیا۔ اس پروگرام کے پہلے صفحہ پر حضرت اقدس مسیح موعود کی دیدہ زیب تصویر تھی۔ دوسرے اور تیسرے صفحہ پر جلسہ کا پروگرام انگریزی میں اور چوتھے صفحہ پر جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف انگریزی زبان میں درج تھا۔ جلسہ سالانہ کا پروگرام اور دعوت نامے صوبائی و وفاقی پارلیمنٹ کے ممبران اور ٹورانٹو کے بااثر افراد کو بھجوانے کا بندوبست کیا گیا۔ خاص طور پر مقامی اخبارات کے صحافیوں کو مل کر جلسہ سالانہ کے دعوت نامے دیئے۔

شمولیت کرنے والے بعض افراد

جلسہ سالانہ کی حاضری باوجود غیر مناسب موسم اور برف باری کے پانچ صد کے لگ بھگ تھی جس میں احباب و خواتین اور بچے شامل تھے۔ اس جلسہ سالانہ کے موقع پر تین دوست وینکوور، برٹش کولمبیا سے بذریعہ کار چار ہزار کلومیٹر کا سفر کر کے جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لئے ٹورانٹو تشریف لائے۔

ٹورانٹو کے علاوہ لندن، برانٹ فورڈ، سینٹ کیتھرین، کیمبرج، ہملٹن، آٹوا اور مانٹریال سے بھی دوست مع اہل و عیال جلسہ سالانہ میں شامل ہوئے۔ جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے تمام افراد کی فہرست تیار کر لی گئی تھی۔

میڈیا پر تشہیر

جلسہ سالانہ کی خبر ٹورانٹو سے شائع ہونے والے دو اردو اخبارات ہلال پاکستان اور کریسنٹ میں شائع ہوئی۔ 28 دسمبر 1977ء کو ٹیلی ویژن پر جلسہ سالانہ کی چند جھلکیاں دکھائی گئیں۔ نیز اسی شام چن (Chin) ریڈیو کے اردو پروگرام ''صدائے پاکستان'' میں عادل تیموری صاحب نے جلسہ سالانہ کی خبر نشر کی۔ اس کے علاوہ کثیر الاشاعت اخبار ''ٹورانٹو سٹار'' میں بھی جلسہ کی خبر شائع ہوئی۔

جلسہ گاہ کا سٹیج

یہ جلسہ سالانہ سکول کے آڈیٹوریم میں منعقد ہوا تھا۔ جلسہ گاہ کے سٹیج پر حضرت اقدس مسیح موعود اور تینوں خلفاء کرام کی تصاویر خوب صورت فریموں میں نمایاں طور پر رکھی گئیں۔ سٹیج کے عین درمیان میں جماعت احمدیہ کا علم یعنی جھنڈا اور دونوں طرف کینیڈا اور اونٹاریو کے جھنڈے آویزاں تھے۔ دیوار پر کلمہ طیبہ کا بینر لگایا گیا تھا۔ اسی طرح صدارتی میز پر سبز رنگ کے کپڑے پر سفید رنگ کے الفاظ میں Ahmadiyya Movement......سجایا گیا تھا۔

جلسہ کیلئے پیغامات

جلسہ سالانہ کی کامیابی و کامرانی کیلئے درج ذیل معزز ہستیوں کی طرف سے پیغامات موصول ہوئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث، حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) قائمقام وکیل التبشیر ربوہ، مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب، امیر و مشنری انچارج سوئٹزر لینڈ، آسٹریا اور اٹلی، امیر و مشنری انچارج جاپان مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب، امیر و مشنری انچارج گھانا مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب۔

ان کے علاوہ لیفٹیننٹ گورنر صوبہ اونٹاریو Hon. Pauline M. McGibbon اور ''کتاب احمدیہ موومنٹ'' 1970ء کے مصنف سپنسر لارن Spencer Laran مقیم بوسٹن امریکہ کی طرف سے بھی پیغامات موصول ہوئے۔

افتتاح اور پہلا دن

جلسہ سالانہ کے پہلے روز بروز ہفتہ 24 دسمبر 1977ء کو دو اجلاس منعقد ہوئے۔ صبح کے اجلاس کی صدارت مہمان خصوصی مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب، مشنری انچارج امریکہ نے کی۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم شکیل احمد صاحب نے کی۔ ان کے بعد جماعت احمدیہ ٹورانٹو کے صدر مکرم مبارک احمد خان صاحب نے ترنم سے درثمین سے نظم سنائی۔ ان کے بعد نیشنل پریذیڈنٹ مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب بیرسٹر نے استقبالیہ پیش کیا۔ بعدہ مکرم سلیم اختر صدیقی صاحب نے اس جلسہ کے موقع پر موصول ہونے والے پیغامات تہنیت پڑھ کر سنائے۔

پیغامات کے بعد تین جماعتوں کے صدر صاحبان یعنی ٹورانٹو کے صدر مکرم مبارک احمد خان صاحب لندن جماعت کے صدر مکرم معین جنجوعہ صاحب اور ایڈمنٹن جماعت کے صدر مکرم ڈاکٹر مرزا محی الدین صاحب نے اپنی جماعتوں کی کارگزاری مختصراً بیان کی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر جماعت احمدیہ کینیڈا کے دعا گو بزرگ مکرم میاں محمد عیسیٰ جان خان صاحب کی تھی۔ آپ کی تقریر کا عنوان ''حضرت مسیح موعود کا عشق رسول اللہ ﷺ'' تھا۔ آپ کی تقریر حضرت مسیح موعود کے پر شوکت اقتباسات اور عربی، فارسی، اردو اشعار سے مزین تھی احباب نے آپ کی تقریر نہایت شوق اور انہماک سے سنی۔

آخر میں مہمان خصوصی کی اجتماعی دعا کے ساتھ پہلے اجلاس کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور پھر نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں۔ نماز کے بعد کافی اور بعض دیگر لوازمات سے مہمانوں کی تواضع کی گئی۔

پہلے روز کے دوسرے اجلاس کی کارروائی دوپہر دو بجے شروع ہوئی جس کی صدارت محترم مبارک احمد خان صاحب نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم محمد الیاس خان صاحب نے کی۔ بعد ازاں مکرم مظہر علی صاحب زبیری نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وینکوور نے کی۔ ان کے بعد محترم جمیل احمد سعید صاحب نے نظم سنائی۔ مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ نے تحریک جدید کی اہمیت پر انگریزی میں تقریر کی۔ بعدہ خاکسار محمد زکریا ورک نے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی نظم سنائی۔ پھر مکرم صوفی عزیز احمد صاحب، آٹوا نے انگریزی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اہم تحریکات کے عنوان پر جماعت سے خطاب فرمایا ان کے بعد مکرم ہشام قمر ملک صاحب نے نظم سنائی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر ہمارے مصری بھائی جناب مصطفی ثابت صاحب کی تھی آپ نے ''دین حق اور انسانی حقوق'' کے عنوان پر انگریزی میں بہت دلچسپ تقریر کی۔

ان کی تقریر کے بعد نوا سکوشیا کے صدر مکرم ڈاکٹر عبدالمومن خلیفہ صاحب، مانٹریال کے صدر مکرم برکات الٰہی جنجوعہ صاحب اور برانٹ فورڈ کے جنرل سیکرٹری حافظ زادہ حبیب الرحمٰن صاحب نے اپنی جماعتوں کی مختصر رپورٹ پیش کی۔ ان رپورٹوں کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ یہ اجلاس ختم ہوا۔ مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب کی اقتداء میں مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں۔

دوسرا دن

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز تیسرا اجلاس صبح شروع ہوا۔ اجلاس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب بیرسٹر نیشنل پریذیڈنٹ کینیڈا نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم سید مظہر علی زبیری نے کی۔ تلاوت کے بعد ایک نوجوان طالب علم مکرم اسامہ بن سعید صاحب نے خوش الحانی سے نظم سنائی۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم پروفیسر سید شاہد احمد صاحب، لارنشن یونیورسٹی سڈبری کی تھی۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے پس منظر میں عیسائیت کے عقائد و خیالات میں آنے والی تبدیلیوں کا ذکر کیا۔

ان کے بعد مکرم آغا عبدالرحمٰن محشر صاحب نے اپنا تازہ کلام سنایا اور پھر مکرم حبیب اللہ طارق صاحب نے اردو میں ''خلافت احمدیہ'' کے عنوان پر تقریر کی۔ پھر مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نیشنل پریذیڈنٹ نے مستقبل میں جماعت احمدیہ کینیڈا میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر کے بارہ میں احباب جماعت کو صورتحال سے آگاہ کیا۔ یہ رقبہ اراضی چھ ایکڑ پر مشتمل تھا اور سکار برو میں واقع تھا۔

مکرم خلیفہ صاحب کے خطاب کے بعد تینوں جماعتوں کے صدر، ہمارے شامی بھائی مکرم سید نادر الحسنی صاحب صدر جماعت احمدیہ سڈبری، مکرم عبداللطیف چوہدری صاحب صدر جماعت احمدیہ آٹوا اور مکرم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ وینکوور نے اپنی جماعتوں کی کارگزاری مختصراً بیان کی۔ ان رپورٹوں کے بعد اجتماعی دعا کے ساتھ صبح کے جلسہ کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی اور ظہر و عصر کی نمازیں باجماعت ادا کی گئیں۔

دوسرے روز کا آخری اجلاس امیر و مشنری انچارج جماعت کینیڈا مکرم مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مکرم مظہر علی زبیری صاحب نے کی۔ ان کے بعد گی آنا، جنوبی امریکہ سے آئے ہوئے احمدی نوجوان مکرم مبارک علی صاحب نے اردو میں نظم سنائی حالانکہ ان کی مادری زبان اردو نہیں تھی۔ اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مشنری انچارج امریکہ کی تھی۔ آپ کا خطاب نصف گھنٹہ تک انگریزی میں جاری رہا۔ اس پُر مغز خطاب کے بعد مکرم خالد قریشی صاحب نے شاعر احمدیت مکرم ثاقب زیروی صاحب کا کلام پیش کیا اور پھر مکرم معین جنجوعہ صاحب نے انگریزی میں سیرت آنحضرت ﷺ پر تقریر کی۔ بعدہ مکرم عبدالحی بٹ صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

اس اجلاس کی اختتامی تقریر مکرم مولانا سید منصور احمد بشیر صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا کی تھی۔

اس کے بعد مشنری انچارج جماعت احمدیہ

امریکہ مکرم الحاج مولانا عطاء اللہ کلیم صاحب نے پرسوز دعا کروائی جس کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا پہلا جلسہ سالانہ اختتام پذیر ہوا۔

یاد رہے کہ جلسہ سالانہ کے دونوں ایام کے چاروں اجلاسوں کی کارروائی مردانہ حصے سے مستورات کے حصہ میں براہ راست سنی گئی۔

حسب دستور مسیح موعود کے لنگر سے احباب و خواتین اور بچوں کی تواضع کھانے سے کی گئی جلسہ سالانہ کے دوران باجماعت نمازیں ادا کی گئیں۔ جلسہ سالانہ کی تیاری میں خدام الاحمدیہ ٹورانٹو کے نوجوانوں نے جس محنت، تندہی اور لگن سے کام کیا وہ قابل تعریف تھا خاص طور پر مکرم منور احمد صاحب، مالک انڈو پاک ٹریڈنگ کمپنی، جیراڈ سٹریٹ ٹورانٹو نے جلسہ سالانہ کیلئے حلال گوشت مہیا کیا۔ 25 دسمبر کی شام کو Chin ریڈیو پر درج ذیل خبر شائع ہوئی۔

24 اور 25 دسمبر کو ٹورانٹو شہر میں جماعت احمدیہ کینیڈا کا دو روزہ کنونشن منعقد ہوا جس میں دوسرے شہروں سے آئے ہوئے پانچ صد افراد نے شرکت کی۔ مقررین نے دیگر موضوعات کے علاوہ آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ پر تقاریر کیں۔"

پہلی مجلس شوریٰ

جلسہ سالانہ کے پہلے روز 24 دسمبر 1977ء کو شام کے وقت مشن ہاؤس میں جماعت احمدیہ کینیڈا کی پہلی مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ جس میں مختلف جماعتوں کے صدر صاحبان نمائندگان شوریٰ اور زائرین حضرات نے شرکت کی۔ اس میں بعض اہم امور طے ہوئے جو مختصراً درج ذیل ہیں۔

بیت الذکر کمیٹی کے قیام کے بارہ میں طے کیا گیا کہ تمام جماعتوں کے صدر اس کے ممبر ہیں۔ نیز جماعت احمدیہ ٹورانٹو سے اس کے ممبر منتخب کئے جائیں تاکہ جماعت احمدیہ کینیڈا کی بیت کی تعمیر کا کام جلد شروع ہوسکے۔

جو دوست جماعت احمدیہ کی سرگرمیوں میں سست ہیں ان کو جماعت کا فعال ممبر بنانے کی کوشش کی جائے۔ جماعت احمدیہ کے صدر اور مجلس عاملہ کے ممبران ایسے احباب کو ذاتی طور پر جاکر ملیں۔

ممبران شوریٰ نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ چندوں کی ادائیگی کی طرف دوستوں کو توجہ دلائیں گے تا چندہ کی ادائیگی مقررہ وقت پر زیادہ سے زیادہ ہو۔

مغربی کینیڈا میں بھی جلسہ سالانہ منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا۔

احمدی خاندانوں کو ان کے بچوں کی شادی و بیاہ اور ملازمت کے حصول میں مدد دینے کیلئے مثبت اقدام اٹھانے کا فیصلہ ہوا۔ مرکزی طور پر کوائف اکٹھے کئے جائیں اور جماعتوں کو بھجوائے جائیں۔

تمام جماعتوں کے ممبران کے پتہ جات اور فون نمبر حاصل کئے جائیں۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کی ٹیلی فون ڈائریکٹری تیار کرنے کا فیصلہ ہوا۔ اس منصوبہ پر

باقی صفحہ 6 پر

کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب کی یاد میں

ب۔ مظفر

آپ 27 جولائی 1906ء کو سیالکوٹ کے ایک چھوٹے سے گاؤں بوبک متراں میں پیدا ہوئے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ آپ نے 21 سال کی عمر میں ڈاکٹری کا کورس پاس کرلیا تھا اور دوسری جنگ عظیم میں بطور ڈاکٹر بھرتی ہوگئے۔ پنجاب رجمنٹ 4/14 میں تقرری ہوئی۔ دوسرے سال میں ترقی کر کے کیپٹن بن گئے۔ خدا کا فضل شامل حال تھا۔ تیسرے سال برما کے محاذ پر جاپانیوں کے خلاف لڑتے ہوئے بہادری کا انعام ایم سی یعنی ملٹری کراس حاصل کرلیا۔ ایم سی کے بدلہ میں ضلع لائل پور (فیصل آباد) واقع دسوہہ میں ایک مربع زمین انعام میں ملی۔ 1946ء میں واپس آگئے اور دوبارہ ملازمت کے لئے درخواست دی۔

میری امی جان بتاتی ہیں کہ جلسہ سالانہ 1946ء جو کہ قادیان میں پاکستان بننے سے پہلے آخری جلسہ سالانہ تھا۔ (امی جان اور ابا جان جلسہ سالانہ پر گئے) جلسہ کے آخری دن رات کے وقت ان کے دل میں ایک سکیم آئی اور لکھنا شروع کردی۔ منٹوں میں اپنے خیالات کا اظہار صفحہ قرطاس پر بکھیر دیئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں عرض کیا کہ حضور ہمیں افریقہ میں ہسپتال کھولنے چاہئیں جو دعوت الی اللہ کے لحاظ سے سودمند ہوں گے اور ساتھ عیسائیوں کی طبی مساعی کی مثالیں دیں اور آخر میں اپنے آپ کو اس کار خیر کے لئے پیش کردیا۔ امی کو درخواست دکھائی۔ امی نے کہا کہ دعائیں کرلیں۔ دو بیویاں ڈھیروں بچے چھوٹے بھائی کے بیوی بچے، کیسے کام چلے گا، ہنس کر فرمانے لگے۔ دانے تو خدا نے دے دیئے اوپر کا خرچ بھی اللہ پورا کردے گا۔ بہت دنیا کمالی ہے اب دین کی فکر کرنی چاہئے۔ امی ابا جی کی عرضی لے کر حضور کے پاس گئیں۔ حضور پڑھ کر فرمانے لگے۔ ڈاکٹر کو کہنا وقف میں بہت تکلیفیں ہوتی ہیں بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ وہ اعلیٰ جگہ پر فائز رہا ہے۔ امی نے جواب دیا۔ حضور کیا جاپانیوں کے مقابلے سے بھی زیادہ سخت ہے۔ عرضی دے کر واپس اپنے گاؤں بوبک متراں آگئے۔ جنوری کے آخر میں حضور کا جواب مل گیا۔ ڈاک لے کر گھر آئے۔ سب گھر والے صحن میں تھے۔ اباجی مسکراتے ہوئے اونچی آواز میں پڑھ رہے تھے۔

"کشمیر اور سرینگر جاؤ وہاں جاکر اپنا کلینک کھولو۔ اپنی گرہ سے روپیہ لگاؤ جو آمد ہو اس میں سے نصف اپنے خرچ کے لئے رکھو اور نصف جماعت احمدیہ کو بھیج دو نیز جو واقفین کا الاؤنس -/125 روپے ہے وہ الگ ملتا رہے گا اور وہاں جاکر بہائیت کا مقابلہ کرو۔ ایک مہینہ کی ٹریننگ بہائی مذہب کے خلاف قادیان سے حاصل کر کے جاؤ"۔

حسب حکم 31 مارچ 1947ء کو سرینگر کشمیر پہنچ گئے۔ ہری سنگھ ہائی سٹریٹ میں مکان لے لیا اور 10 ٹینکی کدل میں کلینک کھول لیا۔ پہلے مہینہ -/900 روپے آمد ہوئی، -/450 روپے قادیان بھیج دیئے اور باقی گھر کے اخراجات کے لئے رکھ لئے۔ خوش اور مطمئن بہت تھے۔ فرماتے اب مجھے فکر نہیں اللہ تعالیٰ روپیہ دے گا۔ تو اٹھنی تو اس کی اپنی ہوگی۔ حضور انور نے روپیہ وصول کرنے کے بعد فرمایا اب انجمن کو روپیہ نہ بھیجنا جو انجمن کا حصہ ہے وہ بھی کلینک میں ڈالو اور کلینک پوری طرح سنبھالو۔ پانچویں ماہ پاکستان بن گیا۔ بیوی بچوں کو اپنے گاؤں بوبک (سیالکوٹ) چھوڑ کر حضور کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضور نے فرمایا کشمیر واپس چلے جاؤ اور وہاں جاکر پاکستان کے حق میں پراپیگنڈہ کرو۔ کوہ مری کے راستے اباجی دوبارہ کشمیر چلے گئے۔

خزانہ مہاراجہ اور وزراء وغیرہ سب دہلی جاچکے تھے۔ اباجی پاکستان میں برابر اطلاعیں دے رہے تھے کہ کشمیر کا میدان خالی ہے جلدی پہنچو۔ لیکن افسوس پاکستان اپنی مصیبت اور کم مائیگی کی وجہ سے سوچتا ہی رہا اور چوتھے روز ہندوستانی جہاز آگئے۔ غلام محمد بخشی اور شیخ عبداللہ احمدیوں کے دشمن ہوگئے۔ چنانچہ چار دفعہ اباجی کے وارنٹ گرفتاری آئے۔ کلینک کے پاس ہی پولیس چوکی تھی۔ وہاں کا تھانیدار ایک ہمدرد سید تھا۔ ہر دفعہ اباجی کی حمایت میں رپورٹ لکھ کر وارنٹ واپس کردیتا اور اباجی کو بتادیتا کہ وارنٹ آئے تھے۔ دسمبر میں جب پانچویں مرتبہ وارنٹ آئے اور پولیس افسر کو تنبیہ بھی آئی تو وہ آکر کہنے لگا کہ ڈاکٹر صاحب اب یہاں سے نکل جانے کی کوششیں کرو۔ اب میرے بس کی بات نہیں۔ بخشی غلام محمد آپ کے درپے ہوگئے ہیں۔ واقف زندگی تھے۔ حضور کے حکم کے بغیر واپس نہیں آسکتے تھے۔ خواجہ غلام نبی گلکار کے ذریعے حضور نے آنے کی اجازت دے دی۔ پانچ اور احباب بھی تھے جو کہ سرینگر سے نکلنے کی کوشش کررہے تھے۔ ایک بزرگ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت اقدس حویلیاں کی پہاڑی پر کھڑے بلند آواز سے ہاتھ کے اشارہ سے فرمارہے ہیں۔ اس طرف سے آجاؤ۔ چنانچہ خواب سے رہبری مل گئی چند گھنٹوں میں کلینک سمیٹا۔ گھریلو سامان سید سردار احمد صاحب کے گھر ڈالا اور سب احباب دن کے پچھلے پہر ایک ٹانگہ پر سوار ہوکر سرحدیں پار کرنے لگے۔ پہرے لگے ہوئے تھے قدم قدم پر سپاہی کھڑے تھے کہ سرینگر سے کوئی نکلنے نہ پائے۔ سنتری آواز دیتا کون ہے ٹھہرو۔ ٹانگے والا جواب دیتا۔ ڈاکٹر بشیر صاحب جارہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کا نام سن کر گزر جانے دیتا۔ اسی طرح حویلیاں کے رستے پیدل آٹھ روز کی مسافت طے کر کے برف پر سے پھسلتے ہوئے پاکستان پہنچ گئے۔ 18 دسمبر کی صبح لاہور پہنچ کر اپنے آقا کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ جب حضور کو اطلاع ملی کہ ڈاکٹر بشیر کشمیر سے آگئے ہیں تو اس وقت حضور ناشتہ کی چوکی پر بیٹھے تھے۔ ننگے پاؤں جلدی میں لقمہ ہاتھ میں لئے باہر تشریف لائے اور کشمیر کے حالات دریافت فرمانے لگے۔ پھر فرمایا کہ گھر جاکر بیوی بچوں کو مل آؤ۔ میں تمہیں قادیان بھجوانا چاہتا ہوں۔

1947ء کا جلسہ سالانہ لاہور میں قادیان والی تاریخوں پر ہوا۔ 3 جنوری 1947ء کو اباجی کو قادیان بھجوا دیا جو کہ بھارت کا حصہ بن چکا تھا۔ نہرو حکومت نے یہ اجازت دی تھی کہ ایک وقت میں 313 جاں نثار حفاظت کے لئے ٹھہر سکتے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ طے پایا کہ ہر تین ماہ بعد درویشان کا تبادلہ ہوجایا کرے گا۔ اس لئے ڈاکٹر قاضی محمود احمد صاحب کی جگہ جنہیں بعد میں کوئٹہ میں شہید کردیا گیا تھا۔ اباجی تین ماہ کے لئے بھیجے گئے۔ لیکن پھر ہندو گورنمنٹ نے یہ اجازت بھی منسوخ کردی جتنے لوگ وہاں تھے تبدیل نہ کئے جائیں۔ اباجی کا گھر اور کلینک سرینگر میں، بیوی بچے پاکستان میں اور آپ اپنے آقا کے حکم پر قادیان میں تھے سچ ہے جو آقا نے فرمایا تھا کہ وقف میں بہت کچھ برداشت کرنا پڑتا ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ ثابت قدم رہے۔ اس وقت اباجی کی چھ بیٹیاں تین بیٹے دو بیویاں اور ایک بوڑھی ماں ان کے زیر کفالت تھیں۔

حالات نہایت مخدوش تھے۔ ہر وقت جان کا خطرہ تھا درویش دنیا سے بے نیاز ہوکر شب و روز جان ہتھیلی پر رکھ کر پہرہ دیتے۔ ڈاکٹر احسان الحق صاحب کی دوکان میں کچھ ادویات تھیں کچھ دیگر مختلف گھروں سے نکلیں۔ وہاں پر کلینک کا کام شروع کردیا۔ غالباً چھ سات ماہ تو اسی طرح گزر گئے۔ درویش اپنے مخصوص حلقہ سے باہر نہیں جاسکتے تھے۔ ہندو سکھوں نے بائیکاٹ کر رکھا تھا۔ ایک روز فضل الٰہی خاں صاحب اور اباجی حضرت مسیح موعود کے مزار پر دعا کررہے تھے۔ ایک سکھ عورت بھی مزار پر آکر دعا کرنے لگی۔ اس کا داماد بیمار تھا۔ اس عورت نے ان دونوں احباب سے بھی التجا کی کہ میرے داماد کے لئے دعا کرو۔ مکرم فضل الٰہی خاں صاحب نے فرمایا۔ مائی جی ہم دعا بھی کرتے ہیں اور یہ ڈاکٹر صاحب علاج بھی کریں گے وہ عورت ننگل سے آئی تھی کہنے لگی۔ میرے ساتھ چلو۔ انہوں نے کہا کہ خطرہ کے پیش نظر ہم نہیں جاسکتے۔ ادھر بہشتی مقبرہ کے دروازے پر لے آؤ۔ مریض دروازے پر لایا گیا۔ مریض دیکھا اور اس بڑھیا کو ساتھ لے کر محلّہ احمدیہ میں آگئے۔ دوائی دی، چند روز میں وہ صحت یاب ہوکر چل کر آگیا۔ چند دنوں میں مریضوں کا تانتا بندھ گیا۔ غیروں کو روکا گیا۔ بہت شور اٹھا۔ جلسے جلوس ہوئے مگر مریضوں نے کوئی پرواہ نہیں

کی۔اس طرح سے آزادی کا تھوڑا سا رستہ کھل گیا۔ مریضوں کے ذریعے سے ضروری اشیاء خریدنے لگے۔ جو بھی ضرورت ہوتی دودھ سبزی دیگر اشیاء سب معتقد لوگ لا دیتے۔اس طرح سے پہرہ میں باہر جا کر بھی مریض دیکھنے لگے۔ انجمن سے مدد مانگی کہ اب باقاعدہ ہسپتال کھولنا چاہئے۔ انجمن سے 80 روپے لے کر کام شروع کر دیا۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے مکان کو ہسپتال بنالیا اور قریب قریب کے تین مکانوں کو ان ڈور مریضوں کے لئے استعمال کرنے لگے۔ درویشوں کی طبی خدمت ہسپتال کی آمد سے ہوتی۔ یہاں تک کہ جب امرتسر بھی کسی کو بھیجنا ہوتا تو وہ بھی اسی فنڈ سے دیتے ضعیف درویشوں کو دودھ اور مکھن اسی مد سے دیتے آخر وہ وقت آ گیا کہ 1955ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے سوئٹزرلینڈ سے تار بھیجا کہ اباجی کو پاکستان بھیج دیا جائے۔ چنانچہ حضور کے حکم سے 7 جولائی 1955ء کو کھوکھراپار کے رستہ پاکستان میں داخل ہوئے اور 14 جولائی کو اپنے گھر دسوہہ ضلع لائل پور (جواب فیصل آباد ہے) پہنچ گئے جہاں کہ ملٹری ایوارڈ کے سلسلہ میں زمین ملی تھی۔

اباجی 8 جولائی 1955ء کو ربوہ پہنچے۔اس وقت ربوہ کے ہسپتال میں کوئی ڈاکٹر نہ تھا۔ حضرت اقدس علاج کی غرض سے یورپ جا چکے تھے۔مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بھی ساتھ ہی تھے۔

اباجی نے آتے ہی کام سنبھال لیا۔ چونکہ آپ ملٹری میں کیپٹن رہ چکے تھے۔کوئی بے قاعدگی برداشت نہیں کر سکتے تھے۔آپ نسخہ لکھ کر دیتے اور یہ حکم بھی دیا کہ جب دوائی مریض لے کر آئے تو مجھے دکھا کر گھر جائے۔ دوائی دیکھ کر سونگھ کر چکھ کر کمپاؤنڈر کی جواب طلبی ہوتی کہ دوائیاں ساری نہیں ڈالی گئیں۔ تو وہ جواب دیتے کہ فلاں دوائی نہیں تھی۔ انہیں سرزنش ہوتی کہ مجھے کیوں نہیں بتایا میں دوائی کا انتظام کرتا یا متبادل لکھ دیتا۔ اس طرح چند دنوں میں سارا عملہ ذمہ داری سے کام کرنے لگا۔ مریضوں سے کمرے بھر گئے۔آپ بہت اچھے سرجن بھی تھے۔ بڑے سے بڑے آپریشن سے بھی نہ گھبراتے۔ لائل پور جانے کا مشورہ مریض کو ہرگز نہ دیتے اوراس میں اپنی ہتک محسوس کرتے۔ جب کسی مریض کے لئے یہ سنتے کہ کسی اور ہسپتال بھیجا جا رہا ہے تو فرماتے کہ اتنا بڑا ہسپتال کس لئے بنا رکھا ہے۔ جب 15 فروری 1957ء کو دل میں شدید تکلیف ہوئی۔ ساڑھے چار گھنٹہ دل کی درد رہی۔ دل کے مریض ہونے کے باوجود ہسپتال میں باقاعدگی سے ڈیوٹی دیتے رہے۔ جب محسوس کرنے لگے کہ بوجہ بیماری کماحقہ، ڈیوٹی ادا نہیں کر سکتے تو آپ نے فراغت کی درخواست دے دی اور گولبازار میں کلینک کھول لیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اجازت سے لائل پور کی زمین فروخت کر کے کوٹ امیر شاہ متصل ربوہ میں زمین خرید کر کاشت شروع کرا دی۔

اباجی کی درازی عمر بھی سلسلہ کے بزرگوں کی دعاؤں اور خدا کے فضل اور احسان کا عجیب نمونہ تھی۔ جب اباجی 1957ء میں دل کا پہلا حملہ ہوا تو پہلی والدہ کے بچے جوان تھے۔ تین کی شادی ہو چکی تھی۔ البتہ میری امی جان کے بچے بہت چھوٹے تھے۔امی گھبراہٹ میں مولوی راجیکی صاحب کے پاس گئیں اور عرض کیا کہ آپ اللہ میاں سے پوچھیں کہ ڈاکٹر صاحب کی عمر کتنی ہے۔فرمانے لگے میں اللہ تعالیٰ کے پیچھے پڑا ہوا ہوں کہ مجھے ڈاکٹر کی عمر بتا دے اور درازی عمر کے لئے بھی دعا کر رہا ہوں۔قبولیت دعا کا وقت آ گیا چند دنوں کے بعد امی جان پھر حاضر ہوئیں۔ فرمانے لگے کہ میں نے عمر دیکھ لی ہے۔ مجھے خدا نے بتا دیا ہے فرمانے لگے کہ میں ہاتھ اٹھا کر ڈاکٹر کے لئے دعا کر رہا تھا۔ دانے چھاننے کی آواز چھج سے نکل رہی تھی۔آواز آ رہی تھی 12x6=72 (بارہ چھ بہتر) بیٹی ڈاکٹر کی عمر 72 سال خدا نے بتائی ہے۔امی جان بتاتی ہیں کہ میرے لئے ان دنوں 72 ہفتے بھی بہت بڑی خوشخبری ہے۔ پھر بھی انسان حریص ہے میں نے کہا میری سب بچیاں تو اس عمر تک نہیں بیاہی جائیں گی۔ فرمانے لگے پتر اتنی عمر تو لے اور مانگ لیں گے۔اس دوران بڑی بیماریاں آئیں۔ کئی مرتبہ دل پر حملے ہوئے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے بچاتا رہا۔ آخر آپ کی عمر 70 برس ہو گئی۔ امی کو گھبراہٹ تھی چار بچے ابھی زیر تعلیم تھے۔وقت آن پہنچا ہے صرف ایک سال رہ گیا ہے۔امی جان حضرت مولوی عبداللطیف صاحب کے پاس گئیں۔ مولوی راجیکی صاحب کی قبولیت دعا کا واقعہ سنایا اور اباجی کی درازی عمر کی دعا کے لئے درخواست کی۔ اگلے دن دوپہر کے وقت اباجی اپنے کلینک سے واپس لوٹے تو ہنستے ہوئے امی کو مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری کا خط دیا اور کہنے لگے۔ مولوی صاحب نے بھی مزید عمر مانگ لی۔ خدا تعالیٰ نے کیسے بزرگ عطا کئے ہیں اور خدا تعالیٰ کیسے قبول فرماتا ہے۔

وقت آ گیا خدا کی بات پوری ہونے کا۔ جب اکیاسی سال میں قدم رکھا تو دل ڈرنے لگا۔ خدا کی رحمت کے امیدوار ہوئے اور دعائیں کرنے لگے کہ جوبلی کا جشن دیکھ لیں۔ 1987ء میں امی اباجی دونوں جلسہ سالانہ لندن گئے۔ حضرت اقدس سے ملاقات کی۔لندن، سویڈن، ناروے اپنی بیٹیوں کے پاس گئے۔ 8/ اکتوبر کو واپس ربوہ پہنچ گئے۔ 11 نومبر 1987ء کو صبح ساڑھے آٹھ بجے وفات پائی۔

اباجی نے ساری زندگی عزت و عروج دیکھا لیکن ہمیشہ خاکساری اور عاجزی رہی کبھی غرور کا نام تک نہیں آیا۔ایک کامیاب زندگی گزاری۔اباجی بہت ہی محبت کرنے والے باپ تھے۔ ہماری امی جان نے ہمارے دل میں باپ کی محبت اس قدر ڈالی تھی کہ ہمیں کبھی بھی امی کے لئے دعا کرنے کا خیال ہی نہیں آتا تھا۔ پینتیس سال سے دل کے مریض تھے۔ ہر وقت اباجی کے لئے دعا اور ان کا خیال رکھنے کی تاکید ہوتی۔ اباجی ہم سے بہت ہی دوستانہ رویہ رکھتے۔ ہم سکول کالج سے انعام لے کر آتیں یا سکول کالج کی طرف سے بیرون ربوہ جاتیں۔ اباجی کو گھر سے روانہ ہونے سے واپس آنے تک ایک ایک بات کا حال سناتیں۔ ہم نے اپنے اباجی سے کبھی کوئی بات نہیں چھپائی تھی۔ اسی لئے انہیں ہم پر بے حد اعتماد تھا۔ جمعہ کا خطبہ ہوتا یا اجتماع۔اجلاس جلسہ سالانہ کی کارروائی ہوتی۔ہم سے ہمیشہ پوری کارروائی تقاریر سنتے۔ ہم بھی دھیان سے کارروائی سنتے کہ اباجی کو سنانا ہوتا۔اب سوچتی ہوں کہ اس میں بھی تربیت کا ایک پہلو ہوتا کہ بچوں نے پوری طرح سے سب کچھ سنا ہے کہ نہیں۔ بچپن میں نماز اور پہاڑے اباجی سکھاتے۔ اباجی کی تربیت کا ہی اثر ہے کہ کبھی نماز میں غفلت کا خیال نہیں آیا۔ چھٹیاں ہوتے ہی سلسلہ کی کتب ہم سب میں بانٹ دی جاتیں کہ چھٹیوں میں پڑھ کر انہیں ختم کرنا ہے۔

میں نے اپنے امی اباجی کو باقاعدہ تہجد پڑھتے دیکھا ہے۔ رات کو گریہ و زاری سے دعائیں کرتے دیکھا ہے۔ اباجی اپنی اولاد اور عزیزوں کے علاوہ اپنے مریضوں کے لئے بھی دعا کرتے۔ امی حیران ہوتیں کہ ساری دنیا کے نام دعاؤں کے لئے انہیں کس طرح یاد رہتے ہیں۔

اباجی اپنے آخری سفر پر سویڈن گئے تھے۔ میں نے اپنے بڑے بیٹے مظہر کی بیماری پر دعا کے لئے لکھا۔ لاہور ایئرپورٹ پر اترتے ہی مجھے پوچھا۔ مظہر کا کیا حال ہے۔جس وقت سے تمہارا خط ملا ہے مسلسل دعا میں مصروف ہوں۔ میں دل میں شرمسار ہوئی کہ میں ماں ہو کر بھی لاپرواہ ہو گئی ہوں اور اباجی......

اباجی نے بہت ہی مصروف زندگی گزاری ہے۔ نہ خود کبھی فارغ ہوئے نہ ہمیں فارغ بیٹھنے دیا۔ جب ہم چھوٹی تھیں تب سے ہم نے خلافت لائبریری کی کتابیں پڑھنا شروع کیں۔ اباجی کو خود مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ فرمایا کرتے تھے۔ خالی دماغ شیطان کا گھر ہوتا ہے۔

وفات سے کچھ دن پہلے کا ذکر ہے ایک صاحب نے انہیں پوچھا کہ ڈاکٹر صاحب پچھلے پندرہ سال سے آپ کو اسی حالت میں دیکھ رہا ہوں۔ آپ کی صحت کا راز کیا ہے۔فرمانے لگے ''کم کھانا اور زیادہ کام کرنا''۔

ہمیں ہر وقت دین پر قائم رہنے کی نصیحت فرماتے۔ ہمارے بچوں کا بھی دھیان رکھتے کہ ہم کس طرح کی پرورش کرتے ہیں۔ ان میں نماز کا شوق ڈالا ہے یا نہیں۔ میرے بڑے بیٹے مظہر کی عمر جب نماز کے قابل ہوئی تو اکثر اس سے خود نماز پڑھوا کر دیکھی۔ قرآن کریم بھی سنتے کہ بچے کس طرح سے پڑھتے ہیں۔

6/ اگست 1986ء کو جو وصیت اپنی اولاد کے لئے بھی۔ اس میں اول یہی نصائح لکھیں جو درج ذیل ہیں۔

''نماز، روزہ، زکوۃ پر ہمیشہ دلی شوق سے قائم رہو۔ نظام سلسلہ اور نظام خلافت پر ہمیشہ قائم رہو۔ خدمت دین یعنی خدمت سلسلہ ہمیشہ مدنظر رہے۔ جہاں موقع ملے بشاشت سے حصہ لو۔سلسلہ کی خدمت کے لئے چندہ جات فکر اور شوق سے ادا کرتے رہو''۔

اباجی رشتہ داری اور دوستی بہت نبھاتے تھے۔ رشتہ داروں اور بچوں کے دوستوں وغیرہ سے فیس کے پیسے نہیں لیتے تھے۔ اپنے محلّہ میں کبھی کسی کے گھر مریض دیکھنے جاتے تو فیس کے پیسے نہیں لیتے تھے کوئی گھر آ جائے دوائی کے پیسے نہیں لیتے تھے۔ اصرار کرنے پر فرماتے تھے۔ آپ آ گئے آپ کی اتنی ہی مہربانی ہے۔ اباجی کو خدا پر بہت بھروسہ تھا۔ لالچ بالکل نہیں تھا۔ فرماتے تھے ''اللہ میاں نے ہر وقت میری ضرورت پوری کی ہے''۔ قناعت بھی ان میں بہت تھی۔

47ء کے بعد جب ربوہ میں دوسرے ڈاکٹر صاحبان نے اپنے کلینک شروع کرنے چاہے تو اکثر اباجی سے مشورہ کرتے۔ اباجی نے ہمیشہ انہیں یہی فرمایا ''مرکز کی بہت برکتیں ہیں۔ بس اللہ کا نام لے کر شروع کر دو۔ رزق خدا کے ہاتھ میں ہے۔ اللہ میاں سب کو دے گا''۔

جب ہمارے گھر سوئی گیس لگ گئی تو اباجی نے حقہ اور سگریٹ پینا بند کر دیا کہ میری وجہ سے گھر والوں کو تکلیف ہوگی۔ علیحدہ سے لکڑیاں جلانی پڑیں گی۔

عید پر مبارکباد کے خطوط لکھتے۔ جب اجتماع اور جلسہ سالانہ ہوا کرتے تو پہلے سے ہی خط لکھنا شروع کر دیتے کہ ''دعا کر کے تیاری رکھو''۔ ایک بقرعید پر میں اور نادرہ عید پر گھر اباجی کے پاس گئیں۔ اباجی شام کو کلینک سے گھر آئے۔ ہم دونوں آگے بڑھ کر ملیں۔ فرمانے لگے ''میں بھی سوچ رہا تھا میں کیوں خوش ہوں مجھے کونسی خوشی ملنے والی ہے۔ مجھے نہیں معلوم تھا۔ میری بیٹیاں آئی ہیں''۔ میری آنکھوں میں ابھی تک اباجی کا وہ پیارا سا مسکراتا ہوا خوشی و مسرت سے بھرا ہوا چہرہ ہے۔ دل میں دکھ کی لہر اٹھتی ہے کہ اب میں اپنے اباجی کو نہیں دیکھ سکوں گی وہ پُرشفیق محبت بھرا وجود جنہوں نے زندگی کے ہر موڑ پر ہماری رہنمائی کی جنہوں نے ہمیں بے انداز محبت و شفقت دی۔

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(بقیہ صفحہ 5)

پہلے ہی کام شروع ہو چکا تھا۔

جماعت احمدیہ کی تربیت دعوت الی اللہ کیلئے دوسرے ذرائع کے علاوہ ہفتہ وار اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا جس میں دوست باجماعت نماز ادا کریں۔ مرکزی ہدایات حاصل کریں۔ نئی نسل کی تربیت کے ذرائع پر غور کیا جائے اور جماعتی امور پر آپس میں تبادلہ خیال کریں۔

عربی زبان کی جامعیت

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ انگریزی زبان بہت مختصر ہے اس لئے عربی سے اچھی ہے۔ آپ نے پوچھا میرے پانی کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں اس نے کہا مائی واٹر۔ آپ نے فرمایا عربی میں تو مائی ہی کافی ہے۔ (الفضل 26 مئی 2001ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60220 میں Rahmat Adjei

ولد Abdul Malik Adjei پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/880000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Rahmat Adjei گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک Adjei گواہ شد نمبر 2 نوید احمد عادل

مسل نمبر 60221 میں Idrees Ahmad

ولد Kwasi Kwakye پیشہ مشنری عمر 45 سال بیعت 1980ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1011068 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Idrees Ahmad گواہ شد نمبر 1 Muhammad Yusuf Yawson گواہ شد نمبر 2 محمد بن صالح

مسل نمبر 60222 میں صادق عباس

ولد الحاج قیصر عباس پیشہ ایڈمنسٹریٹر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1098000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صادق عباس گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف Yawson گواہ شد نمبر 2 مولوی محمد بن صالح

مسل نمبر 60223 میں Nuruddin

ولد Givseppe پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 2003ء ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم FR12672/60۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Fr2880 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nuruddin گواہ شد نمبر 1 عثمان مرزا بیگ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود پانی پتی

مسل نمبر 60224 میں مبشر احمد طاہر

ولد بشیر احمد طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئٹزر لینڈ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 23-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 فرانک ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 ادریس طاہر گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طاہر

مسل نمبر 60225 میں خورشید جہان

ولد احمد الرحمٰن پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار.........مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید جہان گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین

مسل نمبر 60226 میں مبارکہ بیگم

زوجہ ملک اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولارچی ضلع بدین بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 51/4 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 انعام الحق وصیت نمبر 35315 گواہ شد نمبر 2 اکرام الحق وصیت نمبر 35316

مسل نمبر 60227 میں خالد احمد بسراء

ولد ناصر احمد قوم جٹ بسراء پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد بسراء گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد بسراء ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60228 میں فوزیہ ناہید

زوجہ خالد احمد بسراء قوم جٹ بسراء پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ ناہید گواہ شد نمبر 1 یونس علی آصف وصیت نمبر 25581 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد بسراء ولد ناصر احمد

مسل نمبر 60229 میں قمر شیراز

ولد نعمت اللہ شمس قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر شیراز گواہ شد نمبر 1 محمد حسین ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد طور ولد میاں مبارک احمد ناصر

مسل نمبر 60230 میں شمیم طاہرہ

زوجہ مبشر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور

49-30 گرام مالیتی -/36900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم طاہرہ

گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564

مسل نمبر 60231 میں جواد الکریم

ولد مظفر عالم ناز قوم عباسی پیشہ ٹیلرنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جواد الکریم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد عابد ولد غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر 60232 میں شیریں جواد

زوجہ جواد الکریم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے 7 ماشے سوا سات رتی مالیتی -/207978 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ 3۔ زیور چاندی 111 گرام مالیتی -/1950 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شیریں جواد گواہ شد نمبر 1 جواد الکریم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین

مسل نمبر 60233 میں پروین اختر

زوجہ حفیظ احمد گھمن قوم چیمہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/65000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالباری طارق وصیت نمبر 34085 گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد گھمن خاوند موصیہ

مسل نمبر 60234 میں حفیظ احمد گھمن

ولد چراغ دین گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ سول کنٹریکٹر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی پلاٹ 10 مرلہ F.D.A سٹی ہاؤسنگ سکیم مالیتی -/650000 روپے۔ 2۔ کاروبار میں لگی رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حفیظ احمد گھمن گواہ شد نمبر 1 عبدالباری طارق وصیت نمبر 34085 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد گھمن ولد حفیظ احمد گھمن

مسل نمبر 60235 میں زاہدہ منور

زوجہ ملک منور احمد قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/54000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ منور گواہ شد نمبر 1 ملک منور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالرشید ولد ملک عبدالرحمٰن

مسل نمبر 60236 میں ملک منور احمد

ولد ملک عبدالرحمٰن قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان 10 مرلہ واقع دارالعلوم شرقی نور اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک منور احمد گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالرشید ولد ملک عبدالرحمان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ ولد غلام احمد

مسل نمبر 60237 میں فائزہ بشیر

بنت بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ بشیر گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 60238 میں قدرت اللہ

ولد محمد صدیق قوم ملک کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 1989ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدرت اللہ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد رزاق بخش

مسل نمبر 60239 میں رقیہ بشریٰ

بنت محمد صدیق قوم ملک کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت 1989ء ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں آدھا تولہ مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رقیہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ

مسل نمبر 60240 میں منصورہ مسعود

بنت مسعود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ مسعود گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد رزاق بخش

مسل نمبر 60241 میں رحمت جان

بیوہ فضل حسین نون قوم نون پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت 1962ء ساکن چونترہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہرادا شدہ -/1000روپے۔2۔زرعی زمین 141 کنال مالیتی -/420000روپے۔ 3۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/10000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/11000 رپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکسان ربوہ کوادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رحمت جان گواہ شد نمبر 1 کامران ظفر ولد ظفراقبال نون گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد نون ولد خالد احمد نون

مسل نمبر 60242 میں مسرت بی بی

زوجہ مظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/3000روپے۔ 3۔ترکہ والد زرعی اراضی فروخت شدہ مالیتی-/300000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکسان ربوہ کوادا کرتی رہوں گیمیری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسرت بی بی گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 46016

مسل نمبر 60243 میں مقصود احمد

ولد چوہدری علی احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ 5 کنال واقع ڈگری گھمناں اندازاً مالیتی -/1600000روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال 3 مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔3۔حویلی برقبہ 7 مرلے واقع ڈگری گھمناں۔ 4۔ بینک بیلنس -/127000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکسان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 برکت علی ولد چوہدری اکبر خاں مرحوم گواہ شد نمبر 2 اللہ رکھا ولد چوہدری حسن محمد مرحوم

مسل نمبر 60244 میں فرزانہ مظہر

زوجہ مظہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000روپے۔ 2۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/300000روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/15000روپے۔4۔ والد صاحب کی طرف سے عطیہ -/100000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرزانہ مظہر گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد ولد اللہ رکھا گواہ شد نمبر 2 چوہدری اللہ رکھا

مسل نمبر 60245 میں ڈاکٹر وقار سعید

ولد ذوالفقار احمد قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہری پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9700روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ڈاکٹر وقار سعید گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر سہیل احمد ولد ذوالفقار احمد

مسل نمبر 60246 میں ممتاز احمد بٹ

ولد محمد عثمان بٹ قوم کشمیری پیشہ زرگر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ممتاز احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ ولد چوہدری شفقت رسول گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان والد موصی

مسل نمبر 60247 میں نعیمہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد بٹ قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 27 تولے مالیتی -/270000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ ممتاز گواہ شد نمبر 1 سعادت احمد سعدی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 60248 میں فائزہ اعجاز

بنت محمد اعجاز قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ آغا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 محمد اعجاز والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 احمد خان معلم سلسلہ

مسل نمبر 60249 میں مشہود نعیم

ولد محمد نعیم اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشہود نعیم گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 60250 میں امتہ الرؤف

زوجہ نعیم اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ بصورت 7 تولے زیور مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔2۔زیور ایک تولہ مالیتی -/14300 روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرؤف گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خان وصیت نمبر 33253 گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 60251 میں فرحت وسیم

بنت مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12800 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرحت وسیم گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد شہزاد ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 60252 میں ملک نصیر احمد شاہد

ولد ملک فضل الدین مرحوم قوم وینس پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 53 سال بیعت 1962ء ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ساڑھے بارہ مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ 2۔ کمرشل پلاٹ 25x12 واقع سردار پور روڈ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ 3۔ کمرشل پلاٹ پونے دو مرلہ واقع رشیدہ روڈ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 4۔ رہائشی 5 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔ 5۔ پلاٹ 8 مرلہ فروخت شدہ -/81000 روپے۔ 6۔ ڈیفنس سرٹیفکیٹ مالیتی -/200000 روپے۔ 7۔ بینک بیلنس -/106500 روپے۔ 8۔ شیئرز اینگرو کیمیکلز -/106500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 روپے ماہوار............ مل رہے ہیں۔ اور تقریباً مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمد از کاروبار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک نصیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 ملک عتیق الرحمٰن ولد ملک محمد الدین مرحوم

مسل نمبر 60253 میں کاشف منیر

ولد منیر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف منیر گواہ شد نمبر 1 فرحت علی ولد غلام سرور طاہر گواہ شد نمبر 2 منیر احمد گھمن والد موصی

مسل نمبر 60254 میں محمد طفیل

ولد شیر محمد مرحوم قوم جٹ جھنگل پیشہ زراعت عمر 81 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ مہندی رتہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 13 کنال اندازاً مالیتی -/475000 روپے۔ 2۔ زرعی ااضی 11 کنال جس کی قیمت ادا شدہ ہے ابھی میرے نام انتقال نہیں ہوا۔ اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طفیل گواہ شد نمبر 1 فرحت علی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 غلام مرتضٰی ولد محمد طفیل

مسل نمبر 60255 میں طاہر احمد جٹ

ولد علی احمد قوم جھنگل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد جٹ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 60256 میں منیر احمد

ولد سلطان احمد قوم باجوہ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت مزارع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 60257 میں فیاض احمد ندیم

ولد ریاض احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فیاض احمد ندیم گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ریاض حمد ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 60258 میں علی احمد

ولد محمد حسین مرحوم قوم جھنگل جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ا ایکڑ واقع گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر مالیتی -/400000 روپے۔ 2 زرعی اراضی 4 کنال واقع چاہ مہندی رتہ مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے ماہوار بصورت سالانہ روپے آمد از جائیداد بالا ہے۔ تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 60259 میں وقار احمد

ولد علی احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 60260 میں زینب بی بی

زوجہ علی احمد قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوشہرو فیروز بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور بذمہ خاوند-/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/25000 روپے۔ 3۔ بھینس مالیتی-/41000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زینب بی بی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد محمد حسین مرحوم

مسل نمبر 60261 میں مظفر احمد گوندل

ولد سلطان احمد گوندل قوم گوندل پیشہ زمینداری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 16/ا ایکڑ۔ 2۔مشترکہ زرعی اراضی 50/ا ایکڑ (جس میں سے 8/ا ایکر متنازعہ ہے) اس جائیداد میں چار بھائی سات بہنیں حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد دلاور خان

مسل نمبر 60262 میں شاہینہ مسرت

بنت داؤد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہینہ مسرت گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 60263 میں ابرار احمد گوندل

ولد دائد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ پولٹری فارم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مرغی فارم مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ابرار احمد گوندل گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 60264 میں فرزانہ داؤد

بنت داؤد احمد گوندل قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری سلطان احمد گوندل ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرزانہ داؤد گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

اپنی قبریں بہشتی مقبرہ میں بناؤ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

میں ایک دن بچوں کے قبرستان میں گیا تو وہاں میں نے دیکھا کہ قریباً ہر قبر پر بڑے بڑے کتبے لگے ہوئے تھے حالانکہ قبریں بالکل سادہ بنانی چاہئیں اور نمود ونمائش پر اپنا روپیہ برباد نہیں کرنا چاہئے۔حضرت مسیح موعود کی قبر کو دیکھو وہ کیسی سادہ ہے اسی طرح تمہیں بھی اپنے عزیزوں کی قبروں میں سادگی مدنظر رکھنی چاہئے اور بلا ضرورت اپنے روپیہ کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ انسان کے اندر یہ طبعی خواہش پائی جاتی ہے کہ وہ اپنے عزیزوں کی قبروں کی حفاظت کرے، لیکن تمہارے مرنے کے بعد ان قبروں کی حفاظت کا کون ذمہ دار ہوسکتا ہے۔ ممکن ہے کہ بعد میں آنے والے ان قبروں کو اکھیڑ کر ان میں اپنے مردے دفن کر دیں اور تمہارے مردوں کا کسی کو نشان تک بھی نہ ملے۔ لیکن خدا تعالیٰ کے ہاں جو مقبرہ بنتا ہے اسے کوئی شخص اکھیڑنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ پس اپنی قبریں اسی جگہ بناؤ جہاں خدا تعالیٰ تمہاری قبروں کی حفاظت کا خود ذمہ دار ہوگا اور اگر دنیا میں اپنی قبریں کسی اچھی جگہ بنانے کی خواہش رکھتے ہو تو پھر بہشتی مقبرہ میں بناؤ اور یاد رکھو کہ اگر وصیت کے بعد تم کسی مقام پر قتل کر دیئے جاتے ہو یا کسی چھت کے نیچے دب کر ہلاک ہو جاتے ہو یا آگ میں گر کر جل جاتے ہو یا دریا میں غرق ہو جاتے ہو یا شیر کا شکار بن جاتے اور اس طرح بہشتی مقبرہ میں تمہارا جسم دفن نہیں ہوسکتا تو مت سمجھو کہ تمہارا خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ جب کوئی شخص شیر کے پیٹ میں جا رہا ہوگا تو اس شیر کے پیچھے جبریل ہاتھ پھیلائے کھڑا ہوگا کہ کب اس کی روح نکلتی ہے کہ میں اسے اپنی آغوش میں لے لوں۔اسی طرح جب کوئی شخص آگ میں جل رہا ہوگا تو گو لوگوں کو یہی نظر آ رہا ہوگا کہ وہ جل کر فنا ہو گیا مگر خدا کے دربار میں وہ اس کی محبت کی آگ میں جل رہا ہوگا اور خدا کے فرشتے اس کی عزت کر رہے ہوں گے۔ پس دنیا کے مقبروں پر اپنا روپیہ ضائع مت کرو، بلکہ اپنی قبریں بہشتی مقبرہ میں بناؤ۔

(سیر روحانی ص 216)

دو خلائی مہمات

17 جولائی کی تاریخ خلا میں پیش آنے والے دو واقعات کی وجہ سے ہمیشہ یادگار رہے گی۔ان میں سے ایک واقعہ امریکہ اور روس کے دو خلائی جہازوں، اپالو اور سویوز کے ملاپ کا ہے جو 17 جولائی 1975ء کو پیش آیا۔اور دوسرا واقعہ خلا میں چہل قدمی کرنے والی پہلی خاتون خلاباز سویتلانا سویٹسکایا (Svetlana Savitskaya) کا ہے۔جنہیں 17 جولائی 1948ء کو خلاء میں بھیجا گیا تھا۔

اپالو، سویوز ملاپ کی تفصیلات کچھ یوں ہیں کہ 15 جولائی 1975ء کو امریکہ نے اپالو نامی اور روس نے سویوز 19 نامی خلائی جہاز، خلا میں روانہ کئے۔ امریکی خلائی جہاز میں تین اور روسی خلائی جہاز میں دو خلاباز سوار تھے۔ دو دن بعد، 17 جولائی 1975ء کو جب یہ دونوں خلائی جہاز بحر اوقیانوس کے اوپر پرتگال سے 625 میل جنوب میں محو پرواز تھے۔ دونوں خلائی جہاز ایک دوسرے کے نزدیک آ گئے۔ اور ایک دوسرے سے جڑ گئے۔ پھر امریکی خلائی جہاز سے کمانڈر ٹامس سٹیفرڈ (Stafford) اور روسی خلائی جہاز سے کمانڈر الیکسن لیوناف باہر نکلے انہوں نے ایک دوسرے سے گرمجوشی سے مصافحہ کیا اور تحائف تبدیل کئے۔ دونوں خلائی جہاز 43 گھنٹے 47 منٹ تک آپس میں جڑے رہے اور خلائی تجربات کرتے رہے۔

یہ واقعہ اپنی نوعیت کا منفرد ترین واقعہ تھا اور بلاشبہ خلائی مہمات کا ایک اہم سنگ میل تھا۔

17 جولائی اور خلائی مہمات کے حوالے سے دوسرا اہم واقعہ 9 برس بعد 1984ء میں پیش آیا۔ جب روس نے اپنی ایک خاتون کاسموناٹ سویتلانا سویٹسکایا (Svetlana Savits Kaya) روانہ کیا۔

وہ خلائی جہاز سویوز ٹی 12 (Soyoz-T12) کے ذریعہ خلا میں بھیجی گئیں اور انہوں نے 8 دن بعد 25 جولائی 1984ء کو خلائی جہاز سے باہر نکل کر کچھ دیر چہل قدمی کی اور یوں وہ خلا میں چہل قدمی کرنے والی پہلی خاتون بن گئیں۔4 دن بعد 29 جولائی 1984ء کو وہ اپنے سفر سے بخیر وعافیت زمین پر واپس لوٹ آئیں۔

سویتلانا سویٹسکایا نہ صرف یہ کہ خلا میں چہل قدمی کرنے والی دنیا کی پہلی خاتون تھیں بلکہ وہ پہلی خلاباز تھیں جنہیں ایک سے زیادہ مرتبہ خلا میں بھیجے جانے کا اعزاز حاصل ہوا۔

اگر آنکھیں آنسو نہ بہائیں

ایک جرمن احمدی دوست کہتے ہیں کہ اگر ایک ہفتہ ایسا گزر جائے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں میری بدقسمت آنکھیں آنسو نہ بہائیں۔تو مجھے بڑی تکلیف پہنچتی ہے اور میں کہتا ہوں خاک ہے ان آنکھوں پر جو اللہ کی راہ میں نمناک نہیں ہوتیں اور پھر میرا دل اس غم سے ایسا بھر جاتا ہے کہ عشق خدا ابل ابل کر میری آنکھوں سے برسنے لگتا ہے۔ (الفضل 31 دسمبر 1983ء)

ماخوذ

ٹماٹر ایک مفید سبزی اور سستا پھل

ٹماٹر کا پودا بینگن کے پودے جتنا اور بیج قریباً اسی شکل کا ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ ایک عام اور معمولی سبزی ہے مگر فوائد کے اعتبار سے اس کا درجہ بہت ہی بلند ہے۔ یہ بچوں، جوانوں اور بوڑھوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ سرخی جتنی زیادہ ہوگی، ٹماٹر اتنا ہی پختہ ہوگا اور جس قدر کمی ہوگی پختگی بھی کم ہوگی۔ اس میں حیاتین ا، ب، ج کثیر مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ کیمیائی تجزیہ سے پانی 92.8 فیصد، پروٹین 1.9 فیصد، چکنائی 0.1 فیصد، نمک 0.7 فیصد، کاربوہائیڈریٹس 4.5 فیصد، چونا، 0.2 فیصد، فاسفورس 6.4 فیصد، فولاد 2.4 فیصد پائے جاتے ہیں۔ دیگر فوائد درج ذیل ہیں۔

☆ٹماٹر میں وٹامن سی کافی مقدار میں پائی جاتی ہے۔ جو صحت کی بحالی اور تندرستی کے لئے بے حد ضروری ہے۔

☆دانتوں کے لئے ٹماٹر کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

☆جن بچوں کے پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے ہیں یا لاغر یا کمزور ہوں انہیں روزانہ صبح ایک عمدہ ٹماٹر کے بیج وغیرہ نکال کر چوسنے کے لئے دینا چاہئے۔ کیونکہ اس میں تمام غذائی اجزاء ہیں جو بچے کی پرورش کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ اس کے استعمال سے بچوں کے دانت نکالنے میں سہولت رہتی ہے۔

☆حاملہ مستورات کو صبح اٹھ کر ایک ٹماٹر استعمال کرنے سے طبیعت میں متلی اور قے سے دن بھر افاقہ رہتا ہے اور معدہ غذا کو ہضم کرنے کے لئے پورا کام سرانجام دیتا ہے۔

☆ہمارے گھروں میں زیادہ تر ٹماٹر کو گوشت اور دیگر سبزیوں میں پکا کر استعمال کرتے ہیں۔

☆دوپہر کے کھانے کے ساتھ ٹماٹر، سلاد، مولی، چقندر اور پیاز وغیرہ کا استعمال صحت کے لئے مفید ہے۔

☆وٹامن سی کی کمی سے ہی دانتوں میں درد، مسوڑھوں سے خون آنا اور مسوڑھوں کی سوجن وغیرہ کی شکایت رہتی ہے۔ ٹماٹر کے استعمال سے دانتوں کے ان امراض سے بچا جا سکتا ہے۔

☆ٹماٹر زیادہ مقدار میں کھانے سے نقصان پہنچتا ہے۔

☆ٹماٹر گرم ہوتے ہیں۔ اس لئے گرم مزاج حضرات زیادہ استعمال نہ کریں۔

☆صبح نہار منہ ایک عمدہ سرخ ٹماٹر استعمال کرنا ہزار دواؤں سے بہتر ہے۔ کیونکہ اس میں وٹامن (اے، بی، سی) بہت زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ ٹماٹر کو بغیر پکائے بطور پھل استعمال کرنا زیادہ مفید ہے۔ (ماہنامہ "مرحبا صحت" جولائی 2005ء)

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

علامہ حسن ترابی خودکش حملہ میں جاں بحق

کراچی کے علاقے سہراب گوٹھ کے نزدیک عباس ٹاؤن میں مجلس عمل کے رہنما علامہ حسن ترابی اور ان کا بھانجہ خودکش حملہ میں جاں بحق ہو گئے۔ علامہ اسرائیل مخالف ریلی میں شرکت اور خطاب کے بعد گھر جا رہے تھے کہ خودکش حملہ آور نے ان کی گاڑی کے قریب خود کو بم سے اڑا دیا جو موقع پر ہلاک ہو گیا۔ حملہ آور کے ساتھی نے فرار ہوتے ہوئے علامہ حسن ترابی کی طرف دو ہینڈ گرینیڈ بھی پھینکے جو پھٹ نہ سکے۔ کراچی میں ہنگاموں کے بعد رینجرز کے اضافی دستے طلب کر لئے گئے۔ مشتعل مظاہرین نے مزار قائد کے قریب منعقدہ نمائش پر پتھراؤ کیا اور سگنلز توڑ دیئے وزیر اعلیٰ سندھ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

لاہور میں سپورٹس سٹی کی تعمیر

لاہور میں 3 ہزار ایکڑ پر محیط بین الاقوامی معیار کے سپورٹس سٹی کی تعمیر کیلئے ایک دو فریقی معاہدے پر دستخط کر دیئے گئے یہ معاہدہ پنجاب حکومت اور عبدالرحمٰن بخاطر کی کمپنی کے درمیان ہوا۔ تقریب میں وزیر اعلیٰ نے بھی شرکت کی اور کہا کہ سپورٹس سٹی کی تعمیر سے لاکھوں افراد کو روزگار ملے گا۔ معاشی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ عبدالرحمٰن بخاطر نے بتایا کہ فٹ بال، ہاکی، ٹینس اور دیگر کھیلوں کیلئے علیحدہ علیحدہ سٹیڈیمز اور 10 ہزار رہائشی مکان تعمیر کئے جائیں گے۔

بھارت نے خارجہ سیکرٹری مذاکرات ملتوی کر دیئے

ممبئی بم دھماکوں کے بعد بھارت نے پاکستان کے ساتھ خارجہ سیکرٹریز کی سطح پر ہونے والے مذاکرات ملتوی کر دیئے ہیں۔ مذاکرات 21-22 جولائی کو ہونا تھے۔ بھارتی وزیر اعظم من موہن سنگھ نے ممبئی میں پریس کانفرنس میں کہا کہ پاکستان دہشت گردوں کو روکے ورنہ امن متاثر ہوگا۔ دھماکے کرنے والوں کو سرحد پار سے مدد حاصل تھی۔ وزارت خارجہ پاکستان کے ترجمان نے اس الزام کی تردید کرتے ہوئے کہا یہ الزام محض پروپیگنڈہ ہے۔

بارش۔ مزید 12۔ افراد جاں بحق

پنجاب میں بارش اور شمالی علاقہ جات میں لینڈ سلائیڈنگ سے مزید 12۔ افراد جاں بحق ہو گئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہیں۔ شدید بارشوں کے باعث دریائے جہلم میں منگلا کے مقام پر درمیانے درجہ کا سیلاب ہے۔ بشام میں لینڈ سلائیڈنگ سے ایک ہی خاندان کے 4۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ فیصل آباد میں محکمہ انہار نے سیلاب سے نمٹنے کیلئے ملازمین کو الرٹ کر دیا۔ اوکاڑہ، ساہیوال، اگوکی، ڈنگہ، قلعہ دیدار سنگھ، بشام اور دیگر شہروں میں بارش سے زندگی مفلوج ہو گئی۔ پاکپتن لنک کنال میں شگاف پڑنے سے 8 آبادیاں اور سینکڑوں فصلیں زیر آب آ گئیں۔ کپاس۔ آلو۔ کماد اور مکئی کی فصلیں تباہ ہو گئیں۔

اسرائیل شام پر حملے سے باز رہے

ایران نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ وہ شام پر حملے سے باز رہے۔ اگر اس نے شام پر حملہ کیا تو اسے خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ ایران خطے میں امن کا خواہاں ہے اور اس کیلئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں گے جارحیت کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا۔ ایران کی مسلح افواج ہر وقت کسی بھی جارحیت کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار ہیں۔

امریکا کی داخلی سلامتی کیلئے بجٹ

امریکی سینٹ نے امریکہ کی داخلی سلامتی کے محکمہ کیلئے 31۔ ارب ڈالر کے اخراجات کی منظوری دے دی ہے سینٹ نے یہ بل بھاری اکثریت سے منظور کیا۔

سلامتی کونسل کا اجلاس

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں شمالی کوریا پر پابندیاں لگانے پر اتفاق نہ ہو سکا۔ شمالی کوریا کا کہنا ہے کہ ایٹمی پروگرام پر مذاکرات نہیں ہونگے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ اس کا سخت جواب دینگے۔

شرپسندوں کے آگے نہیں جھکیں گے

صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ حکومت مٹھی بھر شرپسندوں کے آگے نہیں جھکے گی۔ ترقیاتی کاموں میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے اور تمام منصوبے مکمل کئے جائیں گے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 17 جولائی

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:12
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:17

عطیہ خون بہترین خدمت ہے

خریداران الفضل متوجہ ہوں

۞ تمام خریداران الفضل اپنے پتہ کی تبدیلی کی اطلاع دفتر الفضل کو بروقت دیا کریں تاکہ اخبار ضائع نہ ہو اور جن خریداران کو اخبار الفضل باقاعدگی کے ساتھ موصول نہیں ہو رہا وہ بھی تحریری طور پر دفتر ہذا کو آگاہ کریں تاکہ اخبار کی ترسیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا - دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا -
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے -
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 Fax:6213966

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

کارنر مکان برائے فروخت
ربوہ کی بہترین لوکیشن
چوک دارالصدر غربی 1/12 نزد ریلوے پھاٹک
رقبہ چھ مرلے ڈرائنگ، ڈائننگ، T.V لاونج، بیڈروم
اٹیچ باتھ 24 فٹ کا ہال کمرہ، کچن، تہہ خانہ اور صحن
صرف حقیقی ضرورت مند رابطہ کریں
رابطہ: 047-6212003-0333-6707051

C.P.L 29-FD

ڈش انٹینا بارعایت خریدیں
جلسہ سالانہ U.K کی خوشی میں مکمل ڈش انٹینا بازار سے بارعایت خریدیں۔ نیز UPS اور سیکیورٹی کیمرہ بھی دستیاب ہیں۔
نواز سیٹلائٹ
3۔ فیصل مارکیٹ ہال روڈ لاہور
Ph:042 7351722
MoB :0300-9419235
Office:042-5844776
طالب دعا: شوکت ریاض قریشی

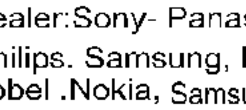

سپیشل آفر: /4800 میں مکمل ڈش بمعہ ریسیور دستیاب ہے۔
نیو محمود ٹیلی ویژن کمپنی
Dealer:Sony- Panasonic
Philips. Samsung, LG.
Nobel .Nokia, Samsung,
Sony, Ericson. Motorola
042-7125089
042-7355122
042-7211276
21۔ ہال روڈ۔ لاہور
ہر کمپنی کے موبائل ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں